26307- علمی مراجع کی نشرو تالیف اور فوٹوسٹیٹ کرنے کے حقوق کا حکم

سوال

کیا تعلیم کی غرض سے علمی مراجع کی فوٹوکروانی حرام ہے؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس کتاب کی قیمت بہت زیادہ ہے. جس وجہ سے فوٹوکروانی پڑتی ہے؟
اور کیا اگر فوٹومیں کوئی نفع ہو تو کیا یہ حرام ہے؟

پسندیدہ جواب

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ نشرواشاعت اور تالیف کے حقوق صاحب حق اوران کے ورثاء کے لیے معتبر ہیں، اوراسے ہاتھ سے نقل کرنا یا شخصی مقصد کے لیے فوٹوکروانے میں کوئی حرج نہیں جبکہ اس میں بیع اور تجارت کا مقصد نہ ہواور صاحب تالیف نے خاص نقل سے ممانعت نہ کررکھی ہو، لیکن اگر وہ تجارت اور بیع کی بنا پر فوٹوکروائے تو یہ ممنوع ہے.

شیخ بکر بن عبداللہ ابوزید کا کہنا ہے :

بلاشبہ یہ فقرے اور الفاظ جو تالیف کوضائع ہونے سے اوراس میں دخل اندازی سے بچاتے ہیں، اور مولف کے لیے اس کی کوشش اور قیم کی حفاظت کرتے ہیں، اور یہ ان اشیاء میں سے ہے جواسلام میں ضروری معلوم ہیں، اوراس پر پوری وضاحت سے شرعی نصوص اوراس کے قواعد وضوابط دلالت کرتے ہیں جوآپ کو "آداب المؤلفین" اور "کتب الاصلاح" میں لکھے ہوئے ملیں گے. دیکھیں : فقہ النوازل (65/2).

اور اسلامی فقہ اکیڈمی کا معنوی حقوق کے متعلق اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا :

اول :

تجارتی نام، تجارتی پتہ، ٹریڈمارک، تالیف اورایجادیا ابتکار یہ سب ایسے حقوق ہیں جوانہیں اختیار کرنے والوں کے لیے خاص ہے اور دور حاضر میں اسے مالی قیمت حاصل ہے اور لوگوں میں اس کی مالیت بنانا معروف ہے، اورانہیں شرعا بھی حقوق شمار کیا جائے گا، لھذا اس پر زیادتی کرنا جائز نہیں.

دوم :

مالی عوض میں تجارتی نام، یا تجارتی پتہ، یا ٹریڈمارک، میں تصرف اور تبدیلی یا اس میں سے کچھ نقل کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس میں دھوکہ وفراڈ اور ہیراپھیری کا نہ ہو اس لیے کہ یہ ایک مالی حق بن چکا ہے.

سوم :

تالیف اور ایجاد اور ابتکار کے حقوق شرعی طور پر محفوظ اوران کا خیال رکھا گیا ہے، ان کا حق رکھنے والوں کواس میں تصرف کا حق حاصل ہے اوراس میں کسی دوسرے کے لیے زیادتی کرنے کا حق نہیں.

دیکھیں : مجلۃ المجمع عدد نمبر (5) جلد نمبر (3) صفحہ نمبر (2267).

مستقل علمی ریسرچ کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے کہ :

نفع مند کیسٹوں کی ریکارڈنگ اور کتابوں کی فوٹو کر کے فروخت کرنے میں کوئی مانع نہیں، کیونکہ اس میں علم کی نشرو اشاعت ہے لیکن اگر ان کے مالک اس سے منع کریں تو پھر ان کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (187/13).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (454) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.